

## اداریہ

سہ ماہی تحقیقی مجلہ نور معرفت کا 69 واں شمارہ پیش خدمت ہے۔ اس شمارے کے پہلے دونوں مقالات کا تعلق، مسلمان معاشروں میں اسلامی تہذیب و تمدن کے احیاء کی کاوشوں کے تحلیلی، تنقیدی جائزے سے ہے۔ پہلا مقالہ "اسلامی معاشرے کے قیام کی معاصر تحریک: ایک تحلیلی جائزہ" کے عنوان کے تحت مدعی ہے کہ اسلامی معاشرے کی قیام کی معاصر تحریک، جس کا دورانیہ 19 ویں اور 20 ویں صدی کو قرار دیا گیا ہے، درحقیقت، ایک سیاسی جدوجہد اور مظہر ہے۔ مقالہ نگار نے آغاز میں اسلامی معاشرے کے قیام کی معاصر تحریک کے محرکات کا جائزہ لیا ہے۔ اور پھر اس تحریک کے چند عمدہ نمونوں پر جن میں ابوالاعلیٰ مودودی کا نظریہ حاکمیت الہیہ، حسن البنا کی اصلاحی دعوت، سید قطب کا انقلابی تصور جہاد اور ایران کا اسلامی انقلاب شامل ہیں، تفصیلی بحث کی ہے اور اس تحریک کے مثبت اور منفی نکات کا جائزہ لیتے ہوئے اس کو درپیش اہم چیلنجز پر بحث کی ہے۔ یہاں، مقالہ نگار نے یہ رائے قائم کی ہے کہ اسلامی معاشرے کے قیام کی معاصر تحریک، ایک ایسی مسلسل جدوجہد ہے جس کا مستقبل، ہم عصر دنیا کی انتہائی سخت پیچیدہ سیاست میں غیر یقینی، مگر ارتقاء پذیر ہے۔

دوسرے مقالے کا عنوان "اسلامی نقطہ نظر سے جدید اسلامی تمدن کے تحقق میں انسانی علوم کا کردار" ہے۔ اس مقالہ کے مطابق، انسانی علوم، نہ تنہا کسی بھی معاشرے کی حرکت کی سمت معین کرتے، بلکہ ہر تہذیب و تمدن کے عروج و زوال پر ان مٹ نقوش بھی چھوڑتے ہیں۔ دوسری طرف، خود یہی علوم، انسان اور کائنات کے بارے میں مخصوص فلسفے اور تصور پر استوار ہوتے ہیں۔ اس پس منظر میں انسانی علوم کو اسلامی تصور کائنات پر استوار کرنا، ایک ایسی مہم ہے جس کے نتیجے میں اسلامی تمدن کے قیام اور ارتقاء کی راہیں ہموار ہوتی ہیں۔ اس مقالے میں انسانی علوم کی اسلامی بنیادوں کی تقویت کا چارہ کار واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مجلہ نور معرفت کے تیسرے مقالے کا عنوان، "دین کی سماجی تفسیر اور علامہ طباطبائی: ایک تحلیلی جائزہ" ہے۔ اس مقالے میں اُن ماہرین سماجیات کے نظریات و افکار کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے جو دین اور دینداری کو ایک سماجی مظہر قرار دیتے ہیں۔ پیش نظر مقالہ دین، بالخصوص، اسلام کی سماجی تفسیر کے رد میں علامہ سید محمد حسین طباطبائی کے نظریات کی توضیح و تفسیر پر مشتمل ہے۔ اس مقالہ کے مطابق، علامہ طباطبائی کے نزدیک، دین کا سرچشمہ، ایک مابعد الطبیعیاتی حقیقت اور ہستی، یعنی خداوند تعالیٰ ہے۔ علامہ کے مطابق، دین، ایک سماجی رویہ ہونے سے پہلے، ایک فطری، ماورائی اور الہی حقیقت ہے جو انسانی عقل و شعور سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔ لہذا، دین کی پیدائش کا موجب، سماج نہیں، بلکہ انسان کی الہی فطرت ہے؛ گو کہ دین کی تجلیات کے ظہور کے لئے سماج کا مہیا ہونا بھی ضروری ہے۔

اس شمارے کے چوتھے مقالے کا عنوان "اثر المنهج اللغوي في اثبات العقائد الدينية نموذجاً - دراسة تحليلية تطبيقية" ہے۔ درحقیقت، یہ مقالہ اس امر کا جائزہ لیتا ہے کہ زبان و بیان کے قواعد، بالخصوص عربی زبان کے قواعد لغت اور فصاحت و بلاغت، کس طرح دینی، اسلامی عقائد کے اثبات اور ان کی توضیح و تشریحات میں موثر اور دخیل ہیں۔ یہ مقالہ مدعی ہے کہ شیعہ امامیہ علمائے علم کلام نے اس امر کا خاص اہتمام برتا کہ دینی عقائد کے بیان اور اثبات میں لغت عرب کے عمومی قواعد کی مکمل پاسداری کی جائے۔

امامیہ علمائے علم کلام میں سے سید شریف رضی نے "البيان في مجازات القرآن" اور "المجازات النبوية" عنوان کے تحت دو مستقل کتابیں تالیف فرمائیں۔ اسی طرح سید مرتضیٰ نے "غرر الفوائد ودرر الاقلاہ"، شیخ مفید نے "تصحیح الاعتقادات الامامیہ"، ابن الحسن الطبرسی نے "مجمع البیان" طریقہ کی نے "مجمع البحرین" اور معاصر علماء میں سے شیخ جعفر سبحانی نے "العقيدة الاسلامیہ" جیسی کتابوں میں اس روش پر کاربند رہنے کا مکمل اہتمام کیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ شیعہ امامیہ، توحید الہی کے باب میں تجسیم، تشبیہ اور تکلیف وغیرہ سے محفوظ رہے اور انہوں نے خداوند تعالیٰ کی خبریہ صفات کے وہ معانی ثابت اور بیان کیے جو عقل اور نقل کے ساتھ مکمل ہم آہنگی رکھنے کے علاوہ، خداوند تعالیٰ کو اپنی ذات و صفات میں بے مثل و مثال ثابت کرتے ہیں۔

اس شمارے کا آخری مقالہ "Challenges Faced in Implementation of Gilgit Baltistan Educational Strategy 2015-2030: Teachers' Perspective" کے عنوان سے پاکستان کے غیر معمولی جیو پولیٹیکل اہمیت کے حامل علاقے، گلگت، بلتستان میں تعلیمی اصلاحات کا جائزہ لیتا ہے۔ یہ مقالہ اس علاقے کے اساتذہ کے نقطہ نظر سے یہاں تعلیم کے فروغ اور اس کے معیار کو بہتر بنانے کی غرض سے بنائی گئی 2015-2030 اسٹریٹیجی کے نفاذ میں درپیش چیلنجز اور مشکلات کا جائزہ پیش کرتا ہے۔ اس مقالے میں جہاں فاضل مقالہ نگار نے ان مشکلات اور چیلنجز کا جائزہ لیا ہے جو اس اسٹریٹیجی کے موثر نفاذ میں مانع اور حائل رہے ہیں، وہاں ان مشکلات سے بچہ آزمائی کے لئے بھی انتہائی مفید اور قابل عمل تجاویز پیش کی ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ مجلہ نور معرفت کا موجودہ شمارہ، قارئین کے لئے ایک بہترین علمی متاع ثابت ہوگا۔ خداوند تعالیٰ کا اس توفیق پر شکر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ، اس سے دعا ہے کہ مجلہ نور معرفت کے ٹیم کو اس کارِ خیر پر بہترین اجر و پاداش عطا فرمائے۔ آمین، یارب العالمین!

مدیر مجلہ،

ڈاکٹر محمد حسنین